یومِ آزادی پر پرچم کشائی کی تقریب سے گورنر کا خطاب

14 اگست 2016ء

محترم خواتین وحضرات!

السلام علیکم

سب سے پہلے تو میں آپ سب کو پاکستان کے 70 ویں یومِ آزادی کی مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

قائداعظم محمد علی جناح کی ولولہ انگیز قیادت میں برصغیر کے مسلمانوں نے انگریزوں کی غلامی سے نجات حاصل کرکے اقبال کے خواب کی تعبیر پاکستان کی شکل میں حاصل کی۔ پاکستان کو اپنے قیام کے بعد ہی سے بڑے بڑے چیلنجوں سے نمٹنا پڑا تاہم اس نے ان دشواریوں پر قابو پایا اور کئی سنگِ میل عبور کیے۔ ابتدائی معاشی چیلنجوں میں سے ایک اسٹیٹ بینک کا قیام بھی تھا۔ اس بات کو ہمارے قائد نے کس قدر اہمیت دی اس کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ وہ اپنی بیماری کے باوجود زیارت سے کراچی تشریف لائے اور اسٹیٹ بینک کا افتتاح کیا۔ اُس موقع پر انہوں نے جہاں اسٹیٹ بینک کی اہمیت کو اجاگر کیا وہاں اسٹیٹ بینک سے اس توقع کا بھی اظہار کیا کہ یہ ملک کی معاشی حالت درست کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گا۔

لہٰذا ہم سب پر لازم ہے کہ ہم اپنے قائد کے فرمان پر عمل کرتے ہوئے ادارے کے

فرائض کو پوری ایمان داری سے ادا کریں اور اس کی خدمات کے معیار کو بلند سے بلند کرتے جائیں۔

اپنے قیام کے بعد سے اب تک اسٹیٹ بینک نے یقیناً بہت سی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ حالیہ عرصہ میں حاصل ہونے والی کامیابیوں میں بالخصوص وہ اصلاحات اہم ہیں جن کی بدولت معیشت پر دُور رس مثبت اثرات پڑ سکتے ہیں، اور بعض اقدامات کے نتیجے میں واضح پیش رفت بھی دیکھی جا سکتی ہے۔

اسٹیٹ بینک نے مختلف شعبوں کے لیے قانون سازی میں نمایاں پیش رفت کی ہے، میں ان میں سے چند کا یہاں ذکر کروں گا:

* اسٹیٹ بینک ایکٹ میں ترمیم کے بعد مانیٹری پالیسی کی خودمختار کمیٹی بن چکی ہے اس کمیٹی کی تشکیل شدہ ساخت کی بدولت مانیٹری پالیسی کے فیصلوں پر اعتماد میں اضافہ ہو گا اور اس کی اثر انگیزی بڑھ جائے گی۔ مزید برآں، اس کمیٹی کے اجلاسوں کی روداد کی اشاعت سے ان فیصلوں کی شفافیت نمایاں ہوگی۔ پاکستان خودمختار مانیٹری پالیسی کمیٹی قائم کرنے والا سارک خطے کا پہلا ملک ہے۔

* Deposit Protection Corporation Bill پارلیمنٹ منظور کر چکی ہے، اور اس کا نفاذ جلد متوقع ہے۔

اس قانون کے تحت ایک آزاد Deposit Protection Corporation

بنائی جائے گی جو چھوٹے ڈپازٹرز کے مفادات کے تحفظ کے لیے کام کرے گی۔

* ایس ایم ای شعبے کی ترقی کے لیے چھوٹے قرضوں کے اجرا میں حائل ایک بڑی رکاوٹ دور ہو چکی ہے، مالی اداروں کی secured transactions کے 2016ء کے بل سے چھوٹے کاروباری اداروں کو یہ سہولت مل گئی ہے کہ وہ اپنے immovable assets مالی اداروں کے پاس بطور ضمانت رکھواسکیں گے، جس کے بعد انہیں قرضہ ملنا آسان ہو جائے گا اور وہ اپنی مالی ضروریات پوری کرسکیں گے۔

* ہاؤسنگ فنانس کے فروغ کے لیے اسٹیٹ بینک نے اس سال کئی اہم اقدامات کیے ہیں، اس سلسلے کا

Financial Institutions (Recovery of Finances) (Amendment) Bill

پارلیمنٹ نے منظور کرلیا ہے۔ اس کے تحت قرضوں کی واپسی کا عمل سہل بنا دیا گیا ہے، جس سے نادہندہ ہونے اور قرضے معاف کرانے کے خطرات کم ہو جائیں گے، اور ملک میں مکانات کی تعمیر یا خریداری کے لیے قرضوں میں اضافہ ہوگا، جس سے نہ صرف رہائش کے مسائل حل ہوسکیں گے بلکہ تعمیرات کا شعبہ بھی ترقی کرے گا۔

خواتین وحضرات!

ملکی تاریخ میں پہلی بار آئی ایم ایف کا پروگرام کامیابی کے ساتھ مکمل ہو چکا ہے، اس

پروگرام کے تحت ہونے والی اصلاحات سے بھی ملکی معیشت کو فروغ دینے میں مدد ملے گی۔ ان اصلاحات اور دیگر اقدامات اور حالات کے نتیجے میں FY 16 میں مہنگائی اوسطاً 2.9 فیصد پر آ گئی جو 47 سال کی پست ترین سطح پر ہے جبکہ معاشی نمو 8 سال کی بلند ترین سطح 4.7 فیصد پر ہے جو خوش آئند ہے۔ غرض یہ کہ پاکستان کی معیشت آج مضبوط بنیادوں پر کھڑی ہے۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ ان اصلاحات پر مستقلاً عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے، تاکہ معیشت میں مسلسل بہتری ہو اور اس کے ثمرات عام آدمی تک پہنچیں اور خوشحالی کا دائرہ وسیع ہو۔

مزید یہ کہ معیشت کی بھرپور ترقی کے لیے درکار نجی شعبے کی سرمایہ کاری کو بڑھانے کی اشد ضرورت ہے، کیونکہ کچھ عرصہ سے یہ سرمایہ کاری معمول کی اوسط سطح سے بھی کم ہو چکی ہے۔ آج جبکہ حالات سازگار ہیں تو اس سرمایہ کاری میں بھرپور اضافہ ہونا چاہیے۔

ایک اور اہم شعبہ جو بھرپور توجہ کا طالب ہے وہ exports کا ہے۔ گذشتہ دو برسوں سے ہم اس میں کمی دیکھ رہے ہیں جو تشویشناک ہے۔ اب جبکہ بجلی کی دستیابی میں بہتری آرہی ہے تو exports میں اضافے کے لیے کوششیں تیز ہونی چاہئیں جس کے لیے ہمیں

product diversification اور market diversification

پر توجہ دینی چاہیے۔

خواتین وحضرات!

اور آخر میں ایک اور پیش رفت کا بھی تذکرہ کرنا چاہوں گا جس کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کرسکتا۔ یہ زیادہ سے زیادہ معلومات تک رسائی ہے۔ آج کے دور میں معلومات تک رسائی کا تیزترین ذریعہ ویب سائٹ ہے۔ اسٹیٹ بینک کئی برسوں سے اپنی معلومات ویب سائٹ کے ذریعے لوگوں تک پہنچا رہا ہے، تاہم وقت کے ساتھ ساتھ اس میں بہتری کی کافی گنجائش پیدا ہو چکی تھی۔ میں نے اپنا عہدہ سنبھالنے کے بعد اپنی پہلی تقریر میں اس بات کا وعدہ کیا تھا کہ ہم اپنی ویب سائٹ کو جدید تقاضوں کے مطابق بنائیں گے۔ آج اس وعدے کی بھی تکمیل ہو رہی ہے۔ یہاں ایک اور اہم بات یہ ہے کہ آج سے ہم اپنی ویب سائٹ کا اردو میں بھی آغاز کر رہے ہیں۔

گذشتہ سال اسی موقع پر میں نے اسٹیٹ بینک کے پانچ سالہ Strategic Plan، ویژن 2020 کا بھی اعلان کیا تھا۔ اس پلان کے تحت جو مقاصد متعین کیے گئے تھے ان کو پورا کرنے کے لیے ہم مخلصانہ کوششیں کر رہے ہیں۔ گذشتہ ایک سال میں کئی شعبوں میں پیش رفت ہوئی ہے۔ جیسا کہ میں نے ذکر کیا، ایس بی پی ایکٹ میں چند اہم ترامیم ہو چکی ہیں، کئی شعبوں کے لیے قانون سازی کی جا چکی ہے،

Financial Inclusion کے فروغ کے لیے

NFIS Governance framework کے تحت مختلف پروگرام شروع کیے

جا چکے ہیں ۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ویژن 2020 پر آنے والے برسوں کے دوران بھی مزید پیش قدمی جاری رہے گی ۔

آخر میں، میں قوم اور ملک کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو وہ منزلیں عطا فرمائے جن کے لیے ہمارے قائدین نے جدو جہد کی تھی اور جن کی آرزو میں پاکستانیوں کی کئی نسلیں گزر چکی ہیں ۔ آمین ، پاکستان زندہ باد !

****